بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے کیانی! یہ تم ہو جو پاکستان کو کمزور کر رہے ہو اور خود کو اپنی قوم سے جدا کر رہے ہو کیونکہ تم اُس خلافت کے قیام کو روک رہے ہو جسے مسلمان اپنا نظام سمجھتے ہیں

امریکی جنگ کو شمالی وزیرستان تک پھیلانے کی سازش میں بری طرح ناکام ہونے کے بعد اور پاکستان میں امریکی مفادات کی نگہبانی کرنے کی وجہ سے عوام کے غم و غصے کا نشانہ بننے کے بعد پریشان اور خوفزدہ جنرل کیانی اپنی بقا کے لیے مدافعانہ حکمت عملی اختیار کرنے پر مجبور ہو گیا ہے۔ چنانچہ اس نے 5 نومبر کو ایک تقریر کی جس کی بڑے پیمانے پر میڈیا کے ذریعے تشہیر کی گئی، اس تقریر میں جنرل کیانی نے عوام اور افواجِ پاکستان سے درخواست کی کہ وہ موجودہ آرمی چیف ہونے کی بنا پر اس پر اعتماد کریں اور اس کی حمایت کریں۔ جنرل کیانی نے کہا کہ ''عوام کی حمایت مسلح افواج کی طاقت کا منبع ہے... اُتنا ہی اہم یہ ہے کہ افواج کی قیادت اور ماتحت فوجیوں کے مابین اعتماد کا رشتہ موجود ہو''۔ یہ بات کرنے کے بعد جنرل کیانی نے الزام لگایا کہ اس کی تاریخی غداری کی مخالفت کرنا درحقیقت اداروں کو ''تقسیم'' کرنا اور انہیں ''کمزور'' کرنا ہے۔ جبکہ درحقیقت یہ جنرل کیانی اور اس کے حواری ہی ہیں جنھوں نے پاکستان کے اداروں کو ہائی جیک کر کے اور انھیں امریکی عزائم کی تکمیل کے لیے استعمال کر کے پاکستان کو کمزور کیا ہے۔ اور جہاں تک اداروں کو ''تقسیم'' کرنے کا تعلق ہے تو ان چند مٹھی بھر غداروں نے مسلمانوں سے غداری کر کے خود کو اپنے لوگوں اور پاکستان کی مسلح افواج سے تقسیم کر لیا ہے۔ جبکہ یہ وہ افواج ہیں کہ جن کا وجود ہی مسلمانوں اور اسلام کی خدمت اور تحفظ کے لیے ہے اور خلافت کے قیام کی خواہش ان افواج میں گہرائی سے پیوست ہے۔ اپنے سنگین گناہوں کے ادنیٰ سے کفارے کے طور پر اگر غداروں کا یہ ٹولہ اُن مخلص افسران اور سیاست دانوں کے لیے راستہ چھوڑ دے جو خلافت کا قیام چاہتے ہیں، تو پاکستان بہت جلد اپنی بھرپور طاقت کو بحال کر لے گا اور تمام مسلمان پاکستان کی اس نئی سیاسی و فوجی قیادت کے دل و جان سے وفادار ہوں گے، اس کی بھرپور حمایت کریں گے اور اس پر اعتماد کریں گے، کیونکہ یہ نئی قیادت ان کے دین یعنی اسلام کو مکمل طور پر نافذ کرے گی۔

ہمیں اس بات کو جاننا ہو گا اور اچھی طرح سے جاننا ہو گا کہ خلافت کے قیام سے کم کسی چیز کو قبول کر لینے کا مطلب مسلمانوں کو مزید مایوسی، مصائب اور غداریوں کے حوالے کرنا ہے۔ ایسا اس وجہ سے ہے کہ جب تک خلافت قائم نہیں ہو جاتی، پاکستان کا موجودہ نظام ہمیشہ کیانی اور زرداری جیسے غداروں کو موقع فراہم کرتا رہے گا کہ وہ مغربی کفار کے مفادات کا تحفظ کرتے رہیں۔ پاکستان کا موجودہ نظام اسی نظام کا تسلسل ہے جسے استعماری مغرب نے مسلم برصغیر پر اسلامی حکومت کے خاتمے کے بعد نافذ کیا تھا۔ اس نظام میں حکمران مغربی افکار اور تصورات کے تحت حکمرانی کرتے ہیں اور مغربی استعماری طاقتوں کے مفادات کو ''قانون''، ''پالیسی'' اور ''ملکی مفاد'' قرار دیتے ہیں۔ ایسا اس لیے ممکن ہے کیونکہ اس نظام میں ان غداروں کے فیصلے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات سے بالاتر ہوتے ہیں اور یہ نظام اس بات کی کھلی اجازت دیتا ہے کہ حکمران قرآن و حدیث کے ان سینکڑوں احکامات کو نظر انداز کر دیں جو اسلامی معاشرے کے ہر پہلو پر نافذ ہونے چاہئیں اور اس نظام میں یہ حکمران ایسے قوانین بنا سکتے ہیں کہ جن کے ذریعے وہ اپنے آقاوں کی خواہشات کو پورا کر سکتے ہیں۔ جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے قرآن میں واضح طور پر ارشاد فرمایا ہے: ﴿وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ﴾ ''اور یہ کہ آپ ﷺ ان کے درمیان اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکامات کے مطابق حکمرانی کریں اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے گا۔ اور ان سے محتاط رہیئے گا کہ کہیں یہ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ بعض احکامات کے بارے میں آپ ﷺ کو فتنے میں نہ ڈال دیں'' (المائدہ: 49)

لہٰذا اس حقیقت کے باوجود کہ پاکستان اللہ کے عطا کردہ وسائل سے مالا مال ہے، یہ موجودہ کرپٹ نظام ہی ہے جو پاکستان اور اس کے تمام اداروں کو کمزور کرتا ہے۔ یہ موجودہ نظام ہی ہے جو غداروں کو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ وہ ہماری تمام تر افواج کو ہائی جیک کر لیں اور انھیں مسلم علاقوں کو آزاد کرانے اور اپنی سرحد کے بالکل ساتھ موجود افغانستان پر مغربی استعماری طاقتوں کے قبضے کا خاتمہ کرنے سے روک دیں۔ یہ موجودہ نظام ہی ہے جو ایسی پالیسیاں اور قوانین بنانے کی اجازت دیتا ہے کہ جس کے نتیجے میں دشمن کفار پاکستان میں اپنے فوجی اڈے، سفارت خانے اور قونصل خانے قائم کرتے ہیں، بلیک واٹر جیسی پرائیویٹ فوجی تنظیموں کو کام کرنے کی اجازت ہوتی ہے، افغانستان پر قابض کفار کو رسد فراہم کی جاتی ہے اور قبائلی علاقوں میں قابض کفار کی فتنے کی جنگ کے لیے فنڈ مہیا ہوتے ہیں کہ جس جنگ میں پاکستان کو اربوں ڈالرز کا نقصان ہو چکا ہے اور ہزاروں فوجی اور سویلین مسلمان اپنی جان سے ہاتھ دھو چکے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ اس نظام نے پورے معاشرے اور اس کے تمام اداروں کو کھوکھلا اور کمزور کر دیا ہے۔ اس نظام نے پاکستان کو ذلت آمیز شرائط پر حاصل کیے جانے والے سودی قرضوں کا محتاج بنایا ہوا ہے اور ان سودی قرضوں کو بہانہ بناتے ہوئے ورلڈ بینک اور آئی۔ ایم۔ ایف (IMF) جیسے استعماری ادارے پاکستان کے معاملات میں مداخلت کرتے ہیں تا کہ پاکستان پر مغرب کے اثر و رسوخ کو برقرار رکھا جائے۔ یہ موجودہ نظام ہی ہے جو پاکستان کو خود اس کے اپنے وسائل سے فائدہ اٹھانے سے روکے ہوئے ہے۔ پس پے در پے دریافت ہونے والے وسیع قدرتی وسائل نجکاری (Privatization) کے نام پر استعماری ممالک کی کمپنیوں کے حوالے کر دیے جاتے ہیں اور عوام کو ان کے اپنے ہی وسائل کو استعمال کرنے کے حق سے محروم رکھا جاتا ہے۔ مغرب اس کرپٹ نظام کے ذریعے ہی اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پاکستان ہمیشہ مغربی استعماری طاقتوں کے ہاتھوں یرغمال بنا رہے۔ یہ نظام ایسی پالیسیوں کو نافذ کرتا ہے کہ جس کے نتیجے میں پاکستان بدستور کمزور اور محتاج رہے تا کہ یہ ملک، اس کے ادارے اور اس کے لوگ ہمیشہ مغرب استعماری

طاقتوں کے سامنے سرنگوں رہیں۔ اور یہ کرپٹ نظام ہمیشہ کرپٹ حکمران ہی پیدا کرتا رہے گا کیونکہ یہ نظام ان کرپٹ حکمرانوں کو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ وہ کسی بھی ایسے شخص کے خلاف لڑیں جو کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کے ذریعے حکمرانی کی بات کرتا ہو، چاہے ایسے لوگ فوج میں سے ہوں جیسا کہ بریگیڈئر علی خان جن کا کیانی کی عدالت نے 3 اگست 2012ء کو کورٹ مارشل کیا یا پھر ایسے لوگوں کا تعلق مخلص سیاست دانوں سے ہو جیسا کہ پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ جنھیں 11 مئی 2012 کو کیانی کے غنڈوں نے اغوا کیا تھا اور وہ چھ ماہ گزر جانے پر بھی کیانی کی قید میں ہیں۔

صرف خلافت کا نظام ہی پاکستان کو مضبوط اور توانا بنائے گا کیونکہ خلافت کے نظام میں ہی تمام ریاستی ادارے اسلام پر کاربند رہتے ہیں، پس کوئی بھی حکمران اللہ کے نازل کردہ کسی ایک حکم سے بھی رُوگردانی نہیں کرسکتا خواہ یہ حکم کتاب اللہ سے ہو یا سنتِ رسول ﷺ میں موجود ہو۔ جو حل اللہ خالقِ کائنات نے عطا کیا ہے اور اسے فرض کر دیا ہے وہی پاکستان کے مسائل کا واحد حل ہے، جو یہ ہے کہ موجودہ کرپٹ نظام کو مکمل طور پر اس کی جڑوں سمیت اکھاڑ دیا جائے اور اس کی جگہ اسلام کی بنیاد پر نظام قائم کیا جائے جو کہ خلافت کا نظام ہے۔ صرف خلافت ہی امریکہ کو فراہم کیے جانے والے فوجی تعاون کو ختم کرے گی، امریکی اڈوں اور سفارت خانوں کو بند کرے گی، افغانستان پر قابض امریکی افواج کو فراہم کی جانے سپلائی لائن (رسد) کو کاٹ دے گی جس سے دنیا پر امریکی طاقت کی کمزوری آشکار ہو جائے گی۔ صرف خلافت ہی ایسی صنعتی پالیسی نافذ کرے گی کہ جس کے نتیجے میں مسلمان ایک بار پھر ٹیکنالوجی میں اور عسکری میدان میں ویسی ہی برتری حاصل کریں گے جیسا کہ ماضی میں خلافت کے سائے تلے مسلمان صدیوں تک اس میدان میں پوری دنیا سے آگے تھے۔ صرف خلافت ہی مسلم علاقوں میں موجود زبردست قدرتی وسائل کو ایک ایسی مضبوط معیشت کے قیام کے لیے استعمال کرے گی، جیسا کہ ماضی میں ہوا جب ایک ہزار سال تک دنیا کی اقوام خلافت کی معاشی خوشحالی کو رشک اور حسد سے دیکھتی تھیں۔ صرف خلافت ہی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ تمام ادارے بشمول افواج، میڈیا، عدلیہ، حکمران، انتظامی ادارے اور امت کے منتخب نمائندے اسلام کے نفاذ اور سربلندی کے لیے باہم مل کر کام کریں گے۔ یہ ہے وہ ہدف جس کے حصول کے لیے حزب التحریر جدوجہد کر رہی ہے یعنی پاکستان اور تمام مسلم دنیا سے موجودہ کرپٹ نظام کو اُکھاڑ پھینکا جائے تاکہ پوری دنیا کے مسلمانوں کے لیے ایک ریاستِ خلافت کا قیام عمل میں لایا جائے۔ اسلام کو ایک ریاست کی شکل میں نافذ کرنا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا وہ فرض حکم ہے کہ جس کی تکمیل کے لیے حزب التحریر تمام مسلمانوں کو پکارتی ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ﴾ ''کہہ دیجیے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم مانو، اللہ کے رسول کی اطاعت کرو، پھر بھی اگر تم نے روگردانی کی تو رسول کے ذمے وہی ہے جو ان پر لازم کر دیا گیا ہے۔ اور تم پر اس کی جوابدہی ہے جو تمہارے ذمے ہے۔ ہدایت تو تمھیں اسی وقت ملے گی جب رسول ﷺ کی اطاعت کرو گے۔ سنو رسول کے ذمے تو صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے'' (النور: 54)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! غدار کیانی، زرداری اور اِن کے حواریوں کا چھوٹا سا ٹولہ اپنے آخری دَموں پر ہے اور یہ اپنی گردنوں کے گرد سخت ہوتے ہوئے شکنجے کو محسوس کر رہا ہے۔ امت، اس کے اداروں اور افواج کے خلاف اِن کی غداری لوگوں پر روزِ روشن کی طرح عیاں ہے سوائے ان لوگوں کے جو آنکھیں رکھتے ہوئے بھی دیکھنے سے قاصر ہیں۔ ماضی کے تمام آمروں اور غداروں کی طرح کہ جو بالآخر ماضی کی ردی کی ٹوکری میں پھینک دیے گئے، یہ غدار بھی اپنے دفاع میں آخری حربے کے طور پر ہم سے اس کرپٹ نظام کی حمایت طلب کر رہے ہیں۔ یہ اُس نظام کے لیے حمایت مانگ رہے ہیں جس نے ہمارے ملک کو ہائی جیک کرنے کی اجازت دی اور جو ہمیشہ ہر نئے آنے والے غدار کو حقِ حکمرانی عطا کرتا ہے۔ اپنے آقا کی طرح یہ غدار حکمران بھی مسلمانوں سے مایوس ہو چکے ہیں اور ان کی راتوں کی نیندیں اس وجہ سے حرام ہو چکی ہیں کہ اب امت مزید ان کے جھوٹ اور دھوکوں کا شکار ہونے کو تیار نہیں اور امت اسلام کے نفاذ کی منزل پانے کے لیے قدم بہ قدم تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

اس کے علاوہ حزب التحریر آپ کو اس بات کی یقین دہانی کراتی ہے کہ امریکہ اور اس کے ایجنٹوں کا یہ خیال کرنا کہ خلافت کا قیام قریب ہے، بالکل درست ہے۔ اس کی نشانیاں پوری مسلم دنیا میں دیکھیں جاسکتی ہیں چاہے وہ شام کی اسلامی سرزمین ہو یا شام کے علاوہ دیگر اسلامی علاقے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ خواہ خلافت کا قیام پاکستان میں ہو یا کسی اور اسلامی سرزمین پر، یہ حکمران پکڑے جائیں گے اور امت کے خلاف ان کی غداریوں اور جرائم پر سزا دلوانے کے لیے انہیں خلافت کی عدالتوں میں پیش کیا جائے گا۔ اس منزل کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے جو چیز باقی رہ گئی ہے وہ یہ کہ افواج میں موجود بہادر اور مخلص افسران آگے بڑھیں اور موجودہ کرپٹ نظام کو اکھاڑنے اور اس کی جگہ خلافت کے فوری قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرة فراہم کریں۔ اور پھر اس دن کفار اور ان کے ایجنٹ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے کہ ان کی وہ تمام کوششیں جو انہوں نے کیں، چاہے وہ جھوٹ کے بل بوتے پر کفر کو فروغ دینا ہو یا ظلم وجبر کے ذریعے اسلام کی طرف امت کے تیزی سے بڑھتے قدموں کو روکنا ہو، سب ضائع ہو گئی ہیں: ﴿يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ﴾ ''وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں، مگر اللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو'' (التوبة: 32)۔

26 ذی الحجہ 1433 ہجری
11 نومبر 2011

حزب التحریر
ولایہ پاکستان